بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے کسی رکن میں کوئی تکبیر رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر دوران نماز کسی رکن میں تکبیر چھوٹ جائے، تو کیا نماز ادا ہو جائے گی۔؟

جواب

دوران نماز کسی رکن میں تکبیر چھوٹ جائے، تو نماز ہو جائے گی، سجدہ سہو یا نماز کا اعادہ لازم نہیں ہوگا؛ کیونکہ تکبیرات انتقالات سنت ہیں، اور سنت کے چھوٹنے سے سجدہ سہو وغیرہ لازم نہیں ہوتا۔ ہاں! یہ یاد رہے کہ عیدین کی دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر واجب ہے، اگر وہ بھولے سے چھوٹی تو سجدہ سہو اور جان بوجھ کر چھوڑی تو نماز کا اعادہ لازم ہوگا۔

المبسوط للسرخسی میں ہے "تكبيرة الانتقال سنة" ترجمہ: تکبیرِ انتقال سنت ہے۔ (المبسوط للسرخسی، ج 1، ص 220، دارالمعرفۃ، بیروت)

فتح القدیر میں ہے "(قوله لا يجب إلا بترك واجب) فلا يجب بترك التعوذ والبسملة في الأولى والثناء وتكبيرات الانتقالات" ترجمہ: مصنف کا جو قول ہے کہ سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا مگر کسی واجب کے ترک کرنے سے تو اس سے یہ فائدہ حاصل ہوا کہ پہلی رکعت میں تعوذ و تسمیہ ترک کرنے اور ثنا ترک کرنے اور تکبیرات انتقالات ترک کرنے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (فتح القدیر، ج 01، ص 519، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہٰذا پھر پڑھے اور سنن و مستحبات مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثنا، آمین، تکبیراتِ انتقالات، تسبیحات کے ترک سے بھی سجدۂ سہو نہیں بلکہ نماز ہوگئی۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 709، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی ہندیہ میں ہے "ولو ترك تكبيرة الركوع الثاني في صلاة العيد وجب عليه السهو؛ لأنها واجبة تبعا لتكبيرات العيد بخلاف تكبيرة الركوع الأول؛ لأنها ليست ملحقة بها" ترجمہ: اگر عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر چھوڑ دی تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگا، کیونکہ یہ عید کی تکبیرات واجبہ کے ضمن میں واجب ہے، برخلاف پہلی رکعت کے رکوع کی تکبیر کے، کہ وہ تکبیرات واجبہ کے ساتھ ملحق نہیں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 128، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5214

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1448ھ/25 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net